معاشی طور پر کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کیلئے مان حکومت کوشاں

پنجاب سرکار نے آشیرواد اسکیم کے تحت مستفیدین کے لیے 34 کروڑ روپے کی منظوری دی: ڈاکٹر بلجیت کور

چنڈی گڑھ(ایس این بی) وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان کی قیادت والی ریاستی حکومت درج فہرست ذاتوں، پسماندہ طبقات اور معاشی طور پر کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ اسی ارادے کے تحت سماجی انصاف، بااختیاریت اور اقلیتی وزیر ڈاکٹر بلجیت کور نے پیر کو چنڈی گڑھ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ریاست کی آشیرواد اسکیم کے تحت 6786 مستفیدین کے لیے 34 کروڑ روپے کی منظوری کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ چنڈی گڑھ کے پنجاب بھون میں پریس کانفرنس کے دوران پنجاب کی سماجی انصاف، بااختیار بنانے اور اقلیتوں کی وزیر ڈاکٹر بلجیت کور نے کہا کہ سال 2023-24 کے دوران آشیرواد پر موصول ہونے والے درج ذیل درخواستوں سے تعلق رکھنے والے 5357 مستفیدین کے لیے 2732.07 لاکھ روپے کی منظوری جاری کی گئی ہے۔ کابینی وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت نے پسماندہ زمروں اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے 1429 مستفیدین کے لیے مبلغ 728.79 لاکھ روپے کی منظوری جاری کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رقم جلد ہی مستحقین کے کھاتوں میں منتقل کر دی جائے گی۔ سماجی انصاف کے وزیر نے کہا کہ آشیرواد اسکیم کے تحت ریاستی حکومت پنجاب ریاست میں رہنے والے درج فہرست ذاتوں، پسماندہ زمروں اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے خاندانوں کو اپنی بیٹیوں کی شادی/دوبارہ شادی کے لیے 51,000 روپے فراہم کرے گی۔ ایک خاندان میں 2 لڑکیاں فی مستفیدین کو مالی امداد دی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کیلئے درخواست دہندگان شادی کی تاریخ سے پہلے اور 30 دن بعد درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم میں مزید شفافیت لانے کے مقصد کے ساتھ پنجاب حکومت نے مستفیدین سے آن لائن درخواستیں وصول کرنے کے لیے اپریل 2023 سے آشیرواد پورٹل کا آغاز کیا ہے۔ ڈاکٹر بلجیت کور نے کلک کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تمام اشتہار کے متعلقہ مستفیدین کو بقایا رقم کی جلد ادائیگی کی جائے۔ کابینہ کے وزیر نے کہا کہ آشیرواد اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواست گزار کو ریاست پنجاب کا مستقل شہری ہونا چاہیے، اس کا خاندان غربت کی لکیر سے نیچے ہونا چاہیے، درخواست گزار کا تعلق درج فہرست ذات، پسماندہ زمرے اور دیگر معاشی طور پر کمزور خاندانوں سے ہونا چاہیے اور ہنگاموں کے پاس تمام وسائل ہونے چاہئیں جن کی سالانہ آمدنی 32,790 روپے سے کم ہے اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کی اہل ہیں۔ پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آشیرواد اسکیم کے تحت فرضی فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر بلجیت کور نے مزید کہا کہ پنجاب حکومت درج فہرست ذاتوں، پسماندہ زمروں اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی امداد کی ادائیگی براہ راست مستحقین کے بینک کھاتوں میں کی جا رہی ہے۔

نئے اضلاع میں ریڈ کراس سوسائٹیاں بنائی جائیں گی: مشرا

جے پور(ایس این بی) گورنر گلاب چند مشرا نے کہا کہ ریاست میں طلبا کو ایک روزہ ابتدائی طبی امداد کی مفت تربیت فراہم کرنے کی پہل کی جا رہی ہے۔ اسے ریاست میں میڈیکل اور ہائیجنک ڈپارٹمنٹ، محکمہ تعلیم اور ریڈ کراس سوسائٹی کے ساتھ مل کر لاگو کیا جائے گا۔ گورنر مشرا نے پیر کو راج بھون میں ریڈ کراس سوسائی کی ریاستی تنظیم کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے یہ جانکاری دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اس سلسلے میں طلبہ کام شروع کر دیا جا رہا ہے گا۔ اس کے لیے میڈیکل اور ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے تعاون سے ہر ضلع سے 10 ماسٹر ٹرینرز کا انتظام کیا جائے گا۔ میٹنگ میں گورنر نے ریاست کے 33 اضلاع کے علاوہ 17 نئے اضلاع میں ریڈ کراس سوسائٹیز کی تشکیل کے لیے مہم کام کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں 31 جولائی تک ضروری کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ریڈ کراس سوسائٹی پر بھی زور دیا کہ وہ اضلاع میں تجربہ کاری کے لیے فعال کردار ادا کرے اور لگائے گئے پودوں کے تحفظ کے لیے بھی کام کرے۔ انہوں نے ریڈ کراس کے ذریعے اعضا کے عطیہ اور جسم کے عطیہ کے لیے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنے اور طبی آلات میں تعاون کے لیے عوامی شرکت بڑھانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اعضا کے عطیہ کے بارے میں عام لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے اسکول کی سطح پر کارروائی کی جائے۔ بتایا گیا کہ اب سکول کے نصاب میں مشرا کے عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے طلبا کے لیے جلد ہی اسے نافذ کیا جائے گا۔ میٹنگ میں گورنر مشرا نے ڈی پی کے پاک راجستھان کے لیے کیے جانے والے کام میں ریڈ کراس کی شراکت کو بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ طلبہ متوازیا اور عام لوگوں کی شراکت سے کام کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ میں گورنر نے راجستھان کو خون کی کمی سے پاک بنانے کے لیے موثر کام کرنے کی بھی ہدایت دی۔ بتایا گیا کہ راجستھان اور بالخصوص قبائلی علاقوں کو خون کی کمی سے پاک بنانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ گورنر نے قبائلی علاقوں میں خون کی کمی کے مریضوں کے بارے میں باقاعدہ معلومات لیے اور ان کے لیے خصوصی کام کرنے پر زور دیا۔ لیکن اور صحت کے وزیر گجیندر سنگھ کھنواریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت عوامی شراکت کے ساتھ ریاست میں انسانی بہبود کے ساتھ ساتھ صحت کی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل موثر کوششیں کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صفائی مہم کے ساتھ ساتھ ریڈ کراس کے تعاون سے درخت لگانے، خون کے عطیہ، اعضا کے عطیہ اور جسم کے عطیہ کے لیے زیادہ سے زیادہ کام کیا جائے گا۔

امرتسر: بی ایس ایف نے ہیروئن کے ساتھ ایک ڈرون کو مار گرایا

چاندھر(یو این آئی) بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے امرتسر کی سرحد پر ہیروئن کے ساتھ ایک ڈرون کو مار گرایا۔ بی ایس ایف کے ترجمان نے پیر کو بتایا کہ پیر کی صبح ڈیوٹی پر مامور بی ایس ایف کے چوکس اہلکاروں نے امرتسر ضلع کے سرحدی علاقے میں ڈرون کی چمکتی ہوئی روشنی دیکھی۔ فوری ردعمل میں فوجیوں نے ڈرون کو لے جانے کرنے کے لیے مشقیں کیں اور اس کی نقل و حرکت کا تخمینہ گرنے والے علاقے تک ٹریک کیا۔ مزید برآں مشتبہ علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن کیا گیا۔ تلاشی مہم کے دوران تقریباً 04:18 بجے بی ایس ایف کے دستوں نے ضلع امرتسر کے چنگا بنش گاؤں سے متصل علاقے سے 01 ڈرون کے ساتھ مشتبہ ہیروئن کے 01 پیکٹ (کل وزن- 420 گرام) کامیابی کے ساتھ برآمد کیا۔ منشیات کو پیلے چپکنے والی ٹیپ میں لپیٹا گیا تھا اور پیکٹوں کو دھاتی انگوٹھی کے ساتھ ڈرون کے ساتھ جوڑا گیا تھا۔ برآمد شدہ ڈرون کی شناخت چینی ساختہ ڈی جے آئی میوک 3- کلاسک کے طور پر کی گئی ہے۔

ہریانہ میں 11 ہزار بھرتیاں متاثر نہیں ہوں گی

سپریم کورٹ کا فیصلہ نظرثانی کی درخواست یا بل کے ذریعہ حل کیا جائے گا: نائب سنگھ

چنڈی گڑھ(ایس این بی) پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کی جانب سے ہریانہ کی بی جے پی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمتوں میں بھرتی کے وقت کمزور طبقوں کے امیدواروں کو سماجی و اقتصادی بنیادوں پر پانچ نمبر دینے کی شرط کو غیر آئینی قرار دینے کے بعد، سپریم کورٹ پیر کو ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ نائب سینی نے کہا کہ اتنو دیا کی بہتری کے نقطہ نظر سے نافذ کردہ پانچ نکاتی پروویژن کو جاری رکھا جائے گا۔ نظرثانی کی درخواست دائر کرنے یا اسمبلی میں بل پیش کر کے معاملہ حل کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے پانچ نمبروں کے معاملے پر ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھنے کے فوراً بعد نائب سینی نے میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے گیارہ ہزار بھرتیوں کی منسوخی بھی کوئی صورتحال نہیں ہے۔ ریاست میں پانچ نمبروں کی بنیاد پر آئے نوکریاں دی جائیں گی، سینی نے کہا کہ اس جیسے مزید پچاس ہزار سرکاری نوکریاں دی جائیں گی۔ نائب سینی نے کہا کہ ریاست کی بی جے پی حکومت نے لفٹیننٹ کرنل اور لفٹیننٹ کرنل کے عہدے کی بنیاد پر نوکریاں دینے کا حوالہ بنایا ہے، ایسے امیدواروں کو بھی نوکریاں دی گئی ہیں جن کے خاندان میں کوئی دوسرا فرد نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے کانگریس کے دور حکومت میں کسی کو بھی نوکری نہیں مل سکتی تھی۔ بھوپیندر سنگھ ہڈا اور رندیپ سرجے والا کو بغیر پرچی کے 32 ہزار سرکاری نوکریاں دی گئی ہیں جو ان کے دس سالہ دور حکومت میں دی گئی ہیں۔ کانگریس نے ہمیشہ اوبی سی کا استعمال کیا ہے۔ سینی نے کہا کہ 7 دسمبر 2018 کو ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے ہریانہ حکومت کی پانچ نکاتی پالیسی کی تعریف کی تھی۔ اوبی سی کو آئین کا اکھنڈ اور اوبی سی کو 27 فیصد ریزرویشن دیا گیا۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ نے آج پوری کابینہ اور ایم ایل ایز کے ساتھ ایودھیا میں شری رام للا کا درود کیا اور ریاست کے لوگوں کی خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ چنڈی گڑھ ہوائی اڈے پر میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے شری نائب سنگھ نے کہا کہ شری رام للا ایودھیا میں بیٹھے ہیں اور ہمیں ان کے درشن کا موقع ملا ہے، یہ سب سب کیلئے خوش قسمتی کی بات ہے۔ شری رام للا کے درشن کیلئے بڑی تعداد میں لوگ ایودھیا جا رہے ہیں۔ چیف منسٹر تیرتھ درشن اسکیم یاتری مقامات کے دورہ کیلئے چلائی جا رہی ہے۔ نائب سنگھ نے کہا کہ ہریانہ میں یاتری مقامات کی سیر کے خواہشمند لوگوں کیلئے ریاستی حکومت نے لکھیا منتری تیرتھ درشن یوجنا شروع کی ہے، جس کے تحت اب لوگوں کو یاتری مقامات پر جانے کیلئے تیار کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں حکومت نے یکیہ منتری تیرتھ درشن یوجنا کے فوائد کارکنوں کو بھی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور محکمہ کے عہدیداروں کو اس سلسلے میں منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ کرکشیتر میں یاتری مقامات کی ترقی پر 250 کروڑ روپے خرچ کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دھرم شیتر کرکشیتر، جسے گیتا کی سرزمین کہا جاتا ہے، کی ترقی کے لیے تقریباً 250 کروڑ روپے کے کئی منصوبے لائے گئے ہیں جو ان میں سے کرکشیتر میں سوماوتی کنیدر اور انو بھوکھ ندی کا افتتاح کیا گیا ہے۔

راجستھان: بجلی اور پانی کا انتظام کرنے میں بھجن لال حکومت ناکام

پانی کے لئے ترس رہے عوام بجلی کٹوتی سے پریشان ہیں اور راجستھان سرکار کو کوئی فکر نہیں: گووند دوتاسرا

ٹونک(ایس این بی) راجستھان کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ دوتاسرا کو جے پور سے کوٹا جاتے ہوئے کانگریس کارکنان ہونے کے لیے ریاستی صدر کے ساتھ آنے والے کے 24 لاکھ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے کا احتجاج کرتے ہوئے کانگریس کارکنان نے کہا کہ ریاست میں حکومت نے پچھلے 6 ماہ میں ایک بھی کام نہیں ہے، جن میں راجستھان کا 2.25 لاکھ بچے بھی شامل ہیں، جن کے اہل خانہ ہر روز احتجاج کر رہے ہیں اور اپنا غصہ ظاہر کر رہے کرتی تھی اب تو جوانوں کے مستقبل کے بارے میں خاموش ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ صرف اقتدار حاصل کرنے کے لئے گمر مچھ کے آنسو بہاتی تھی۔ بی جے پی این ڈی اے اتحادی حکومت کی بات کر رہی ہے جب سے دو ایف آئی آر درج ہوئی ہیں، آج تو پورے ملک کے نوجوان ناراض ہیں۔ راجستھان کی بی جے پی کی ٹھرانی والی بھجن لال حکومت پر طنز کرتے ہوئے دوتاسرا نے کہا کہ ریاست میں حکومت نے پچھلے 6 ماہ میں ایک بھی کام نہیں کیا، سوائے نوکر رکھنے، ابھانے اور تقریریں کرنے کے، ایک کام بھی نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ وزیر اعلیٰ کے پاس جاتے ہیں تو آپ کو پی سی سی کے سربراہ گووند سنگھ دوتاسرا نے کہا کہ ریاست میں بجلی اور پانی کے بحران کے درمیان کانگریس عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ مسائل کے حل کے لیے ہم سڑکوں سے اسمبلی تک جائیں گے کام کریں گے۔ ریاست کی پانچوں اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات کے حوالے سے دوتاسرا نے کہا کہ پانچوں سیٹیں انڈیا اتحاد کی ہیں اور ہم کریں گے۔ پانچوں سیٹوں پر جیت ہم نے ان سیٹوں پر کمیٹیاں، پکا بندوبست بنائے ہوئے دوتاسرا نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس نے اپنی ذہنیت دکھاتے ہوئے ایک ایسے شخص کو وزیر تعلیم مقرر کیا ہے جس کے خلاف 14 مقدمات درج ہیں اور جس نے ان کی گرفتاری کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ جس نے بھی ہائی کورٹ سے اسٹے لیا ہو اور اس کا جرمانہ ریکارڈ ہو اس کا پرچھوا لگایا جائے۔ کانگریس کی جانب سے ہم کوشش کریں گے کہ بجلی کوٹ اس معاملے کی جلد سماعت کرے اور اسے کو ہٹا کر ایسے وزیر کو جو سانوں کے پیچھے ڈالے۔ کوٹہ میں کانگریس کے احتجاج میں شامل ہونے کے لیے راجستھان تعلیم بنو کے سب سے اہم موضوع ہے، کا وزیر بنا دیا گیا ہے جس نے بھرمانہ رخاتات ہیں۔ وہ جو ہر روز اپنا بیان بدلتا ہے اور کچھ بھی کہتا ہے۔ اسی تکرام جوئی نے ریاست میں بجلی اور پانی کے بحران کے معاملے میں کانگریس پر نا کامی کا الزام لگایا اور کہا کہ کانگریس عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔ مسائل کے حل کے لیے ہم سڑکوں سے اسمبلی تک جائیں گے کام کریں گے۔ ریاست کی پانچوں اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات کے حوالے سے دوتاسرا نے کہا کہ پانچوں سیٹیں انڈیا اتحاد کی ہیں اور ہم کریں گے۔ پانچوں سیٹوں پر جیت ہم نے ان سیٹوں پر کمیٹیاں، پکا بندوبست بنائے ہوئے دوتاسرا نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس نے اپنی ذہنیت دکھاتے ہوئے ایک ایسے شخص کو وزیر تعلیم مقرر کیا ہے جس کے خلاف 14 مقدمات درج ہیں اور جس نے ان کی گرفتاری کو روکنے کی کوشش کی ہے۔ جس نے بھی ہائی کورٹ سے اسٹے لیا ہو اور اس کا جرمانہ ریکارڈ ہو اس کا پرچھوا لگایا جائے۔ کانگریس کی جانب سے ہم کوشش کریں گے کہ بجلی کوٹ اس معاملے کی جلد سماعت کرے اور اسے کو ہٹا کر ایسے وزیر کو جو سانوں کے پیچھے ڈالے۔ کوٹہ میں کانگریس کے احتجاج میں شامل ہونے کے لیے ریاستی صدر گووند سنگھ دوتاسرا کو جے پور سے کوٹا جاتے ہوئے کانگریس کارکنان ہونے کے لیے ریاستی صدر کے ساتھ آنے والے کے 24 لاکھ بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے کا احتجاج کرتے ہوئے کانگریس کارکنان